الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمۂ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بحذاقت ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۲۱)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع

در مطبع قیومی واقع کانپور طبع شد

ما شاء الله لا قوة الا بالله

حسب فرمایش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ ولیسلی اسکوائر (نمبر ۱۶)

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

در مطبع قیومی واقع کانپور مطبوع گردید

ناظرین کا زمانہ ہر قسم کی کتابیں بنرخ تاجرانہ جلد و بکفایت ویلیو پے ایبل روانہ ہوتی ہیں المشتہر محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ ولیسلی

پوچھا یہ بتائیے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک کس حال مین ہین اُنھون نے کہا وہ کا کیا حال پوچھتے ہو اللہ نے اُنھین اُوس گروہ مین شامل کیا ہی جن کو روزانہ دوبار نعمت حضوری حاصل ہوتی ہی رحمۃ اللہ علیہما۔

باب ۱۶ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ واقف شریعت ماہر طریقت پیشوائے دین وارث علم خاتم النبیین ؐ تھے آپ کو لوگ امیر المومنین کہا کرتے علوم ظاہری و باطنی مین اپکو اعلی درجے کی دستگاہ حاصل تھی اور اکثر بزرگان دین سے آپکو صحبت حاصل تھی۔

نقل کیا ہی کہ ایکبار حضرت ابراہیم ؒ نے آپ کو سماع حدیث کیلیے بلا بھیجا آپ اُسیوقت اونکے یہان گئے اونھون نے کہا مجھے صرف آپ کے خلق کی آزمائش منظور تھی اور در اصل کوئی کام نہ تھا آپ کا خلق ظاہر ہو گیا۔

نقل کیا ہی۔ کہ آپ مادر زاد صاحب تقوی تھے ایکبار زمانہ حمل مین آپکی والدہ نے پڑوس مین کسیکی کوئی چیز بے اجازت چکھ لی آپ نے اونکے پیٹ مین تڑپنا شروع کیا جب اُنھون نے پڑوسی سے اُسکی معافی مانگ لی تو آپکا تڑپنا موقوف ہوا آپکی توبہ کا قصہ یہ ہی کہ ایکبار آپ نے مسجد مین داخل ہوتے وقت بایان پاؤن پہلے رکھا ندا سنی یا ثور توری یہ بے ادبی مسجد مین اچھی نہین ہی اُسدن سے آپ ثوری مشہور ہوگئے یہ ندا سنتے ہی خوف الٰہی آپ پر اسقدر غالب ہوا کہ بیہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو آپ نے اپنے منھ پر کئی تھپڑ لگائے اور کہا مجھے بے ادبی کرنیکی سزا مل گئی کہ میرا نام انسانون کی دفتر سے کاٹ دیا گیا ای نفس اب ایسی حرکت خلاف ادب کبھی نہ کرنا۔

نقل کیا ہی۔ کہ ایک مرتبہ کسی شخص کی کھیتی مین آپ کا پاؤن پڑ گیا ندای غیبی ہوئی یا ثور دیکھکر قدم رکھو حضرت مصنف رحمہ اللہ فرماتے ہین خیال کرنا چاہیے کہ جسپر

خیال ہوا کہ مین اُسکے عوض مین دیتا ہون آپ نے فرمایا کو مین نے تمھین ہدایت نہین کی مگر تمھاری اور بھائی مسلمانون کو تو ہدایت کی ہی اگر مین تم سے یہ تحفہ لے لون تو مجھے خوف ہی کہ میرا دل تمھاری طرف مائل نہو جائے اور دنیا اسی کا نام ہی مین سوا خدا کی کسی پر مائل ہونا پسند نہین کرتا۔

نقل کیا ہی کہ ایک بار آپ کسی امیر کے محل کی طرف سے گذرے ایک شخص آپ کے ساتھ تھا اُس محل کو دیکھنے لگا آپ نے اُسے منع کیا اور فرمایا امیر مکان بنانے مین ایسا اسراف کرتے ہین کہ اُسکا دیکھنے والا بھی گناہگار ہوتا ہی۔

نقل کیا ہی۔ کہ آپ کے پڑوس مین کوئی شخص مرگیا آپ اُسکے جنازے پر گئے لوگ اُسکی تعریف کر رہے تھے آپ نے فرمایا یہ شخص منافق تھا اگر مجھے پہلے سے معلوم ہوتا تو اسکے جنازے پر نہ آتا لوگون نے پوچھا اسکے منافق ہونے کی کیا وجہ ہی آپنے فرمایا کہ دنیا کے لوگ اسے اچھا کہہ رہے ہین یقیناً یہ دنیا مین لوگون سے بہت ملتا تھا یہی وجہ اسکے منافق ہونے کی ہی۔

نقل کیا ہی۔ کہ آپ مسجد جامع کے حجرے مین رہتے تھے جب وہان شاہی خوشبو سلگائی جاتی تو آپ مسجد سے باہر نکل آتے تاکہ اوسکی خوشبو دماغ مین نہ آئے۔

نقل کیا ہی۔ کہ ایکبار آپ الٹا جبہ پہنے ہوے تھے لوگون نے کہا اسے سیدھا کر لیجیے آپ نے فرمایا مین نے اللہ کے لیے اسے پہنا ہی مخلوق کے کہنے سے سیدھا نکرونگا۔

نقل کیا ہی۔ کہ جب علماے کوفہ مین سے حضرت حماد بن سلیمانؒ نے وفات فرمائی لوگون نے آپ سے کہا کہ اونکے جنازے کی نماز کو چلیے آپ نے فرمایا تم لوگون کے کہنے سے مین کیون جاؤن۔

نقل کیا ہی۔ کہ ایک جوان کا حج فوت ہوگیا اُسنے آہ کی آپ نے فرمایا مین نے چار حج کیے ہین اُسکا ثواب تجھے دیتا ہون اگر تو اس آہ کا ثواب مجھے دیدے اُسنے منظور کر لیا آپ نے